CONFIDENTIAL

Not to be released for publication in the press before presentation to the Assembly

PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB

REPORT OF THE COMMITTEE ON PRIVILEGES REGARDING PRIVILEGE MOTION NO. 12/2015 MOVED BY SHEIKH IJAZ AHMAD, MPA (PP-68)

Privilege Motion No. 12/2015 moved by Sheikh Ijaz Ahmad, MPA (PP-68) (Annexed) was referred to the Committee on Privileges on 24 April 2015. The Committee considered the Privilege Motion in its meetings held on 12 May 2015 and 28 July 2016.

2. The following were present:-

1.	Chaudhary Muhammad Iqbal, MPA (PP-98)	Chairman
2.	Ms Sameena Noor, MPA (PP-185) (attended on 28 July 2016)	Member
3.	Haji Ehsan-ud-Din Qureshi, MPA (PP-197)	Member
4.	Mr Mehdi Abbas Khan, MPA (PP-205) (attended on 12 May 2015)	Member
5.	Syed Hussain Jahania Gardezi, MPA (PP-213)	Member
6.	Mr Muhammad Arshad Khan Lodhi, MPA (PP-223) (attended on 28 July 2016)	Member
7.	Sardar Muhammad Jamal Khan Laghari, MPA (PP-245) (attended on 12 May 2015)	Member
8.	Mr Ejaz Hussain Bukhari, MPA (PP-15) (attended on 28 July 2016)	Member
9.	Mr Ahmed Khan Bhacher, MPA (PP-45)	Member
10.	Sheikh Ijaz Ahmad, MPA (PP-68)	*Mover*

3. Mr. Mohsin Bukhari, Deputy Director, Law & Parliamentary Affairs Department, Punjab and Mr Khalid Abbas, Section Officer (S-III) Services and General Administration Department attended the meetings as Expert Advisors. Hafiz Muhammad Shafiq Adil, Special Secretary, Provincial Assembly of the Punjab functioned as Secretary to the Committee.

4. Mr Muhammad Ali Aamir, Additional Secretary, Chief Minister's Office, Lahore tendered unconditional apology to the Mover. The Mover was satisfied with the explanation of Mr Muhammad Ali Aamir, Additional Secretary, Chief Minister's Office and did not want to press his Privilege Motion.

5. The Committee, unanimously, decided to recommend to the Assembly that the Privilege Motion may be treated as disposed of being not pressed by the Mover.

CHAUDHARY MUHAMMAD IQBAL
Chairman
Committee on Privileges

Lahore
28 July 2016

Mumtaz Hussain

(RAI MUMTAZ HUSSAIN BABAR)
Secretary

Lahore
28 July 2016

چودھواں اجلاس

صوبائی اسمبلی پنجاب

-2

تحریک استحقاق نمبر 12 بابت 2015

شیخ اعجاز احمد: میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کیلئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ میں مورخہ 8 اپریل 2015 بروز بدھ 8 کلب محمد علی عامر (ڈپٹی سیکرٹری) کے پاس ملاقات کے لئے ان کے دفتر گیا اور کہا کہ آپ نے مجھے چار ماہ سے سیوریج اور واٹر سپلائی سکیم کے فنڈز کے حوالے سے کوئی حتمی بات نہیں بتائی۔ میں متعدد بار فیصل آباد سے فنڈز کے حصول کے لئے جو کہ چیف منسٹر صاحب نے آپ کے ذمہ لگایا تھا، آپ کے دفتر کے چکر لگائے اور آپ نے ہر مرتبہ یہ کہا کہ آپ کی فائل پراسیس میں ہے جبکہ صغیر صاحب نے راجہ صاحب کو فون کیا اور میری موجودگی میں میرے فنڈز کے حوالے سے بات کی۔ انہوں نے کہا کہ تاحال مجھے کوئی ہدایات موصول نہیں ہوئیں۔ اگر آپ دوسری یا تیسری مرتبہ ہی مجھے صحیح بات بتا دیتے تو مجھے حلقہ کے لوگوں کے سامنے شرمندہ نہ ہونا پڑتا۔ جس پر افسر موصوف نے کہا کہ میرا کام صرف متعلقہ لوگوں کو آپ کے کاموں کے بارے میں کہنا ہے۔ میرے پاس کاموں کے "فالواپ" کا کوئی میکانزم موجود نہیں ہے۔ میں نے کہا کہ ہر کام میں آپ کا یہی جواب ہوتا ہے، آپ کو عوام کی خدمت کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب اور ممبران صوبائی اسمبلی کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کرنے کے لئے فیصل آباد ریجن کی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں جس پر موصوف غصے میں آ گئے اور کہا کہ ممبران صوبائی اسمبلی میری priority نہیں ہیں، میں کسی ایم پی اے کا ملازم ہوں نہ ہی کسی کو جوابدہ ہوں۔ آپ لوگ جائیں اور "آپ کا وزیر اعلیٰ جانے۔" میں تو یہاں پر پاگل ہو گیا ہوں، ڈینگی کو میں دیکھوں، اے ڈی پی میں تیار کرواؤں، 180 ماڈل ٹاؤن میں meetings میں attend کروں اور احتجاج میں ختم کرواؤں، میں انسان ہوں کوئی مشین نہیں۔ میں نے پوچھا آپ کس احتجاج کی بات کر رہے ہیں تو موصوف نے جواب دیا کہ جو اس وقت اسمبلی کے سامنے ہو رہا ہے۔ "خود وزیر اعلیٰ اسلام آباد میں بیٹھ کر ستی 42 دیکھ رہا ہے۔" مجھے حکم کر دیا گیا ہے کہ جا کر احتجاج ختم کرواؤ، میں سڑکوں پر ذلیل ہو رہا ہوں۔ افسر موصوف کا رویہ دیکھ کر اور غیر پارلیمانی گفتگو سن کر میں حیران ہو گیا۔ میں نے کہا کہ آپ سرکاری ملازم ہیں اور آپ کے فرائض میں ہے کہ جو ذمہ داری آپ کو سونپی جائے اس کو ادا کریں لیکن آپ منتخب نمائندوں اور وزیر اعلیٰ کے بارے میں کھلے عام اپنے دفتر میں بیٹھ کر انتہائی گھٹیا اور نازیبا گفتگو کر رہے ہیں جو میں قطعاً برداشت نہیں کر سکتا جس پر موصوف برہم ہو گئے اور کہا کہ آپ نے جو کرنا ہے کر لو، وزیر اعظم پاکستان کو شکایت لگا دو، وزیر اعلیٰ کو کہہ دو، میں خود بھی یہاں نہیں رہنا چاہتا، میں نے اپنے سیکرٹری کو پہلے ہی کہہ دیا ہے کہ ریٹائرمنٹ میں میرے چند ماہ رہ گئے ہیں، مجھے فارغ کر دیں۔ افسر موصوف نے منتخب نمائندوں اور وزیر اعلیٰ صاحب کے بارے میں انتہائی گھٹیا، بازاری اور نازیبا لب و لہجہ میں گفتگو کر کے نہ صرف میرا بلکہ پورے ایوان کا استحقاق مجروح کیا ہے۔ لہذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

لاہور

9 اپریل 2015

24 اپریل 2015

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری